© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

پوسٹ مارٹم اور دیگر طبی مسائل

سوال:۔ سابق خط کے جواب[1] سے میری تشفی نہیں ہوئی۔ آپ نے لکھا ہے کہ پوسٹ مارٹم کی ضرورت بھی مسلّم ہے اور احکامِ شرعیہ میں شدید ضرورت کے بغیر اس کی گنجائش بھی نظر نہیں آتی۔" مگر مشکل یہ ہے کہ طبی نقطۂ نگاہ سے کم از کم اُس مریض کی لاش کا پوسٹ مارٹم تو ضرور ہونا چاہیے جس کے مرض کی تشخیص نہ ہو سکی ہو یا ہونے کے باوجود علاج بیکار ثابت ہوا ہو۔ اسی طرح "طبی قانونی" (Medico-legal) نقطۂ نظر سے بھی نوعیتِ جرم کی تشخیص کے لیے پوسٹ مارٹم لازمی ہے۔ علاوہ ازیں اناٹومی، فزیالوجی اور آپریٹیو سرجری کی تعلیم بھی جسدِ انسانی کے بغیر ناممکن ہے۔ آپ واضح فرمائیں کہ ان صورتوں پر شرعاً شدید ضرورت کا اطلاق ہو سکتا ہے یا نہیں؟

آپ نے ایک جگہ تحریر کیا ہے کہ "آج کل الکوہل کو ایک اچھا محلّل ہونے کی حیثیت سے دوا سازی میں استعمال کیا جاتا ہے، لیکن جب فنِ دوا سازی کو مسلمان بنایا جائے گا تو الکوہل کے استعمال کو ترک کر دیا جائے گا۔" لیکن کیمیاوی اصطلاح میں الکوہل کے لفظ کا اطلاق صرف نشہ آور اجزاء پر نہیں ہوتا، بلکہ یہ علم الکیمیا میں اشیاء کے ایک خاص گروپ کا نام ہے جس میں مُسکرات کے علاوہ اور بہت سی چیزیں شامل ہیں، تو کیا پھر ان سب اشیاء کا استعمال ناجائز ہوگا؟ علاوہ ازیں الکوہل کا جسم پر خارجی استعمال بھی ہوتا ہے، کیونکہ وہ صرف محلّل ہی نہیں بلکہ جراثیم کُش بھی ہے۔ کیا یہ استعمال بھی ممنوع ہے؟

تفہیم القرآن میں آپ نے ایک مقام پر یہ بھی لکھا ہے کہ مسلمان اطبا دوا سازی میں الکوہل

---

[1] سائل کا پچھلا خط اور اس کا جواب ترجمان القرآن [illegible] ۵۲ء میں شائع ہو چکا ہے۔

© rasailojaraid.com